بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ یو۔کے
تعلیمی نصاب برائے ماہ
اکتوبر 2024

1۔قرآن کریم

- "سورة التطفيف" آیات نمبر 26-37 بمعہ ترجمہ و تفسیر پڑھیں۔

ذرائع: تعلیم نصاب۔صفحہ نمبر 106 - 99

تفسیرِ کبیر: Tafseer e Kabeer Urdu (2004) - Holy Qur`an Online 3.6 (alislam.org)

2۔قرآن کریم کے احکامات

- سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 153 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، وَاشْكُرُوْالِي وَلَا تَكْفُرُوْنِ "اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو"۔
- قرآنِ مجید کے اس اہم حکم پر غور کریں کہ انسان اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ کیسے بن سکتا ہے؟ شکر گزاری کرنے والوں کی کیا خصوصیات ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں شکر گزاری کا حکم کیوں دیا ہے؟
- اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو مزید گہرائی سے سمجھنے کے لئے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیان فرمودہ خطبہ جمعہ مورخہ 23اپریل 2010 کو غور سے سنیں۔

ذرائع: تعلیم نصاب۔صفحہ نمبر 160

خطبہ جمعہ مورخہ 23اپریل 2010: How to become grateful servants of God (alislam.org)

3۔اسماءالحسنیٰ

- اللہ تعالیٰ کی صفت باری تعالیٰ "اَلْخَالِقُ" (پیدا کرنے والا) کا مطالعہ کریں۔
- پیارے آقا حضرت خلیفۃالمسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس صفت باری تعالیٰ کے موضوع پر خطبہ جمعہ (مورخہ 07/05/2010)ارشاد فرمایا۔
- پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیان فرمایا کہ قرآن مجید کی متعدد آیات اس صفت باری تعالیٰ پر روشنی ڈالتی ہیں۔صفت "اَلْخَالِقُ" کے ذریعے ہم اپنی تخلیق کے مقصد کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں اور اس مقصد کو کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟
- اللہ تعالیٰ کی اس صفت کے بارے میں خطبہ جمعہ تفصیل سے سنیں۔

ذرائع: تعلیم نصاب۔صفحہ نمبر160

خطبہ جمعہ مورخہ 07/05/2010:Divine attribute of Al Khaliq (The Creator) (alislam.org)

4۔اقامتہ الصلوٰۃ

- "قیام نماز کے روحانی سفر کی سات منزلیں"

نماز کے حقیقی مفہوم کو مزید بہتر سمجھنے کے لئے قیام نماز کے روحانی سفر کے سات مراحل پر غور کریں کہ ہم کس طرح اس روحانی سفر کی منزلیں طے کر کے قیام نماز کا حق پوری طرح ادا کر سکتے ہیں۔

ذرائع: تعلیم نصاب۔صفحہ نمبر169

5۔ زبانی یاد کرنے کے لئے دعا

- قرآن کریم کی دعا زبانی یاد کریں: سورۃ البقرہ، آیت 287

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٧﴾

ترجمہ: اے ہمارے ربّ ہمارا مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے کوئی خطا ہو جائے۔ اور اے ہمارے ربّ ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر (ان کے گناہوں کے نتیجہ میں) تُو نے ڈالا۔ اور اے ہمارے ربّ ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈال جو ہماری طاقت سے بڑھ کر ہو۔ اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم کر۔ تُو ہی ہمارا والی ہے۔ پس ہمیں کافر قوم کے مقابل پر نصرت عطا کر۔

ذرائع: تعلیم نصاب۔ صفحہ نمبر 183

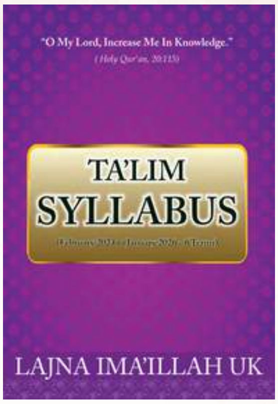

click to read